سوال

(381) طواف افاضہ سے پہلے حیض ونفاس شروع ہو تو اس کا کیا حکم ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کو طواف افاضہ کرنے سے پہلے حیض یا نفاس آگیا کیا اس کے لیے مکہ میں ٹھہرے رہنا لازمی ہے یہاں تک کہ وہ پاک ہو اور طواف کرے یا اس کے لیے جائز ہے کہ جدہ وغیرہ چلی جائے اور پھر جب وہ پاک ہو تو واپس مکہ آکر طواف کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر تو وہ مکہ ٹھہرنے کی استطاعت رکھتی ہے تو اس پر واجب ہے کہ وہ پاک ہونے تک مکہ میں ٹھہرے اور اپنا حج مکمل کرے پس اگر وہ ٹھہرنے کی طاقت نہیں رکھتی تو پھر اس کو اپنے محرم کے ساتھ جدہ طائف وغیرہ میں چلے جانے سے کوئی مانع نہیں ہے پھر وہ پاک ہونے کے بعد اپنے محرم کے ساتھ واپس پلٹے اور اپنے مناسک حج پورے کرے۔ (ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 329

محدث فتویٰ